Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ ۲۵ ہجرت ۱۳۵۲ ہش ۲۵ مئی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۱۶

نمائندگانِ مجلس شوریٰ کے نام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ضروری پیغام

مجلس شوریٰ کا اجلاس ۲۷ مئی ۱۹۷۳ء بروز اتوار منعقد ہوگا

بعض اہم اور ضروری تربیتی امور کے بارہ میں مشورہ کرنے کے لئے میں ۲۷ ماہ ہجرت ۱۳۵۲ ہجری شمسی مطابق ۲۷ مئی ۱۹۷۳ء بروز اتوار جماعت احمدیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ کا اجلاس طلب کر رہا ہوں۔ اِس شوریٰ میں صرف وہی نمائندگان شمولیت کر سکیں گے جو مجلس شوریٰ منعقدہ ۳۰، ۳۱ اماں و یکم شہادت ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۳۰، ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء) میں شریک ہوئے تھے۔ اُن کے علاوہ وہ نمائندگان بھی شریک ہو سکیں گے جو گزشتہ مجلس شوریٰ میں بوجہ مجبوری شریک نہیں ہو سکے تھے اور انہوں نے اپنی مجبوری پیش کر کے رخصت حاصل کر لی تھی ——— اِس شوریٰ کے لئے زائر کا ٹکٹ نہیں دیا جائے گا نہ مردوں کو اور نہ مستورات کو۔

جملہ نمائندگان ۲۶ ماہ ہجرت (مئی) ہفتہ کے روز شام تک ربوہ ضرور پہنچ جائیں کیونکہ شوریٰ ۲۷ ہجرت (مئی) بروز اتوار صبح چھ اور سات بجے کے درمیان کسی وقت شروع ہو گی۔ نمائندگان اپنا ٹکٹ اُسی روز (بروز اتوار) صبح پانچ اور چھ بجے کے درمیان حاصل کر سکیں گے۔

مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

نوٹ: اگرچہ اس شوریٰ کے لئے زائر کا ٹکٹ نہیں دیا جائے گا تاہم دوستوں کو وقتاً فوقتاً ربوہ آتے رہنا چاہیئے۔ اس موقع پر جو دوست اپنے طور پر ربوہ آنا چاہیں وہ بھی مرکز سلسلہ کی برکتوں سے حصہ لیں گے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ـ ۲۴ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ـ ۲۴ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت تاحال مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت دے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

محترم مولانا ابو العطاء صاحب کو بخار سے تو اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔

احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

میرے والد محترم حکیم سید عبد الہادی صاحب اٹھارہ انیس دن سے لُو لگ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اس وقت طبیعت زیادہ خراب ہے۔ بہت کمزور ہو چکے ہیں احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سید شمس الحق شاہد
کارکن دفتر افتاء ربوہ)

اُمراء صاحبان اضلاع توجہ کریں

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد کو بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ:۔

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"

میٹرک کا امتحان ختم ہو چکا ہے۔ امراء صاحبان اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوائیں۔

اگر گریجوایٹ طلباء زندگی وقف کریں تو سلسلہ کیلئے زیادہ مفید ہو سکتے ہیں۔ نیز کوشش کی جائے کہ ایسے خوشحال دوست بھی اپنے بچوں کو پیش کریں جو ... پر جامعہ احمدیہ میں تعلیم دلا سکیں۔ بچے نیک اور ہونہار ہوں تاکہ خوب محنت کر کے اچھے مبلغ بن سکیں۔ (وکیل التعلیم تحریک جدید)

پبلشر: ... احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ ہجرت ۱۳۵۲ ہش

ایمان باللہ کا عملی ثبوت اور اس کے عظیم الشان ثمرات

ہم سورۃ حٰم السجدہ کی آیات اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ کی رُو سے واضح کر چکے ہیں کہ حقیقی ایمان باللہ کے نتیجہ میں مومنوں کو جن عظیم الشان بشارتوں سے نوازا گیا ہے اُن کا پورا ہونا اس امر پر موقوف ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے ابتلاؤں اور امتحانوں میں عدیم النظیر استقامت کا مظاہرہ کریں جب وُہ خدا ہی کے ہو رہتے ہیں اور ابتلاؤں اور آزمائشوں میں پورا اتر کر دکھا دیتے ہیں تو وہ حسب ذیل انعامات سے نوازے جاتے ہیں:۔

۱۔ خدا تعالیٰ کے فرشتے ان پر نازل ہوتے اور انہیں بشارتوں سے نوازتے ہیں۔
۲۔ خوف اور حزن ان کے قریب بھی نہیں آتا۔ دائمی سکینت سے وہ مالا مال کئے جاتے ہیں۔
۳۔ دنیا اور آخرت میں جنّت ان کے لئے مقدر کر دی جاتی ہے۔
۴۔ اِس دُنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی خدا ان کا دوست ہوتا ہے اور اُن کے ساتھ قدم قدم پر حقِّ دوستی ادا کرتا ہے۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے اِس آیہ کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے اس امر پر خاص زور دیا ہے کہ یہ سب انعامات مومنوں کو ابتلاؤں اور آزمائشوں میں پُورا اُترنے اور بہر طور و بہر حال اپنے مستقیم الحال ہونے کا ثبوت دینے کے بعد ہی ملتے ہیں۔ چنانچہ حضور علیہ السّلام آیت مذکورہ بالا میں ثُمَّ اسْتَقَامُوْا کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”یعنی ابتلاء کے وقت ایسا شخص دکھلا دیتا ہے کہ جو میں نے (رَبُّنَا اللّٰہُ کہہ کر) منہ سے وعدہ کیا تھا وہ عملی طور پر پورا کرتا ہوں۔ کیونکہ ابتلاء ضروری ہے جیسے یہ آیت اشارہ کرتی ہے اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝“ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵، ۱۶)

ابتلاؤں میں پورا اُترنے والوں کو جو پہلا انعام ملتا ہے وہ نزول ملائکہ ہے یعنی فرشتے ان پر نازل ہوتے اور انہیں بشارتوں سے نوازتے ہیں چنانچہ حضور علیہ السلام اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور استقامت کی، اُن پر فرشتے اُترتے ہیں۔ مفسروں کی غلطی ہے کہ فرشتوں کا اُترنا نزع میں ہے۔ یہ غلط ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ دل کو صاف کرتے ہیں اور نجاست اور گندگی سے جو اللہ سے دُور رکھتی ہے اپنے نفس کو دُور رکھتے ہیں ان میں سلسلۂ الہام کے لئے ایک مناسبت پیدا ہو جاتی ہے۔ سلسلہ الہام کا شروع ہو جاتا ہے۔ . . . . . .

سو یہ ایک نعمت ہے کہ ولیوں کو خدا کے فرشتے نظر آتے ہیں۔ آئندہ کی زندگی محض ایمانی ہے لیکن ایک متّقی کو آئندہ کی زندگی یہیں دکھلائی جاتی ہے۔ اُنہیں اِسی زندگی میں خدا ملتا ہے نظر آتا اور ان سے باتیں کرتا ہے۔ سو اگر ایسی صورت کسی کو نصیب نہیں تو اس کا مرنا اور یہاں سے چلے جانا نہایت خراب ہے۔ ایک ولی کا قول ہے کہ جس کو ایک خواب سچّا عمر میں نصیب نہیں ہوا اُس کا خاتمہ خطرناک ہے جیسا کہ قرآن مومن کے یہ نشان ٹھہراتا ہے۔ سُنو! جس میں یہ نشان نہیں اس میں تقویٰ نہیں۔ سو ہم سب کی یہ دعا ہونی چاہیئے کہ یہ شرط ہم میں پوری ہو۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام، خواب، مکاشفات کا فیضان ہو۔ کیونکہ مومن کا یہ خاصہ ہے سو یہ ہونا چاہیئے۔“ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵، ۱۶)

ابتلاؤں میں پُورا اُترنے والے مومنوں کو دوسرا انعام یہ ملتا ہے کہ خوف اور حزن ان کے قریب بھی نہیں آتا کیونکہ نزول ملائکہ کی وجہ سے ان کے قلوب پر سکینت نازل ہوتی ہے اور وہ اطمینان سے بھر جاتے ہیں۔ کتنی ہی بڑی مصیبت کیوں نہ وارد ہو وہ خوف اور حزن کو اپنے قریب نہیں آنے دیتے۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں:۔

”ایک اور جگہ فرمایا اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ یعنی جو اللہ کے ولی ہیں اُن کو کوئی غم نہیں۔ جس کا خدا متکفّل ہو اُس کو کوئی تکلیف نہیں۔ کوئی مقابلہ کرنے والا ضرر نہیں دے سکتا اگر خدا ولی ہو جاوے۔ . . . . . .

اگرچہ دنیا پُر از تکلیف و مصائب ہے لیکن کسی کو کیا خبر وہ (یعنی ایمان باللہ میں استقامت دکھانے والے خدا کی راہ میں پیش آنے والے مصائب میں کیسی) لذّت اُٹھاتے ہیں۔ اگر رنج ہو تو آدھ گھنٹہ تکلیف اُٹھانا بھی مشکل ہے، حالانکہ وہ تو تمام عمر تکلیف میں رہتے ہیں۔ ایک زمانہ کی سلطنت اُن کو دے کر اُن کو اپنے کام سے روکا جاوے تو کب کسی کی سُنتے ہیں۔ اسی طرح خواہ مصیبت کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں وہ اپنے ارادہ کو نہیں چھوڑتے۔“ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶)

ابتلاؤں میں پُورا اُترنے والے مومنوں کو تیسرا انعام یہ ملتا ہے کہ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی جنّت ان کے لئے مقدر کر دی جاتی ہے۔ اگر وہ دنیوی اعتبار سے اِس جہان میں تکلیف میں بھی ہوں تو رُوحانی لذت اور سرور کی وجہ سے دم نقد بہشت میں ہی ہوتے ہیں۔ پھر ان کی یہ تکلیف دُور ہو کر رہتی ہے اور خدا تعالیٰ یُسر کی حالت لے آتا ہے جو اپنی جگہ بہشت سے کسی طرح کم نہیں ہوتی۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”پھر فرمایا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ یعنی تم اُس جنت کیلئے خوش ہو جس کا تم کو وعدہ ہے۔ قرآن کی تعلیم سے پایا جاتا ہے کہ انسان کے لئے دو جنت ہیں (ایک اِس جہان میں اور ایک اگلے جہان میں)۔ جو شخص خدا سے پیار کرتا ہے کیا وہ (اِس جہان میں) ایک جلنے والی زندگی میں رہ سکتا ہے؟ جب اِس جگہ ایک حاکم کا دوست دنیوی تعلقات میں ایک قسم کی بہشتی زندگی میں ہوتا ہے تو کیوں نہ (اُسی زندگی میں) اُن کے لئے دروازہ جنت کا کھلے جو اللہ کے دوست ہیں۔“ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶)

چوتھا اور سب سے عظیم الشان انعام جو ابتلاؤں میں پورا اترنے والے مومنوں کو ملتا ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ ان کا ولی اور دوست بن جاتا ہے اور پھر قدم قدم پر حقِّ دوستی ادا کرتا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”ان کی حمایت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَنْ عَادَ لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ (الحدیث) جو شخص میرے ولی کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ اب دیکھ لو کہ متّقی کی شان کس قدر بلند ہے اور اس کا پایہ کس قدر عالی ہے۔ جس کا قرب خدا کی جناب میں ایسا ہے کہ اس کا ستایا جانا خدا کا ستایا جانا ہے تو خدا اس کا کسقدر معاون و مددگار ہوگا۔“ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵)

الغرض ابتلاؤں میں ثابت قدم رہ کر اپنے عمل سے رَبُّنَا اللّٰہُ کا ثبوت پیش کرنے کے بعد ہی انعامات الٰہیہ کے دروازے مومنوں پر کھلتے ہیں۔ ان پر فرشتوں کا نزول ہوتا ہے، خوف اور حزن اُن کے قریب نہیں آتا، اِس جہان میں بھی انہیں جنت میں داخل کیا جاتا ہے اور اگلے جہان میں بھی جنت ہی ان کا دائمی ٹھکانہ ہوتی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ خدا تعالیٰ اُن کا دوست ہو جاتا ہے۔ جو اُن کے مقابلہ پر آتا ہے وہ در اصل خدا سے مقابلہ کرتا ہے اسلئے اُن کے مقابل پر آنیوالا کبھی کامیاب نہیں ہوتا خائب و خاسر ہی رہتا ہے۔ کامیاب وہی ہوتے ہیں اور ہمیشہ سے وہی کامیاب ہوتے آئے ہیں جو اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا کے اصلی اور حقیقی مصداق ہوں۔ خدا تعالیٰ کے مامور لوگوں کو اِس آیت کا مصداق بنانے ہی آتے ہیں۔ اِسی لئے ان پر ایمان لانے والے بظاہر کمزور اور قلیل التعداد ہونے کے باوجود غالب آکر رہتے ہیں۔ دنیا کی کوئی طاقت انہیں غالب آنے سے نہیں روک سکتی ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روکوپر (سیرالیون) میں احمدیہ سیکنڈری سکول کی عمارت کا افتتاح

مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید مبلغ اسلام روکوپر - سیرالیون

روکوپر جو شمالی صوبہ کا ایک مشہور قصبہ ہے اور پورے مغربی افریقہ میں رائس ریسرچ اسٹیشن کی وجہ سے معروف ہے یہاں جماعت احمدیہ کا قیام سب سے پہلے مکرم الحاج مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم کے ذریعہ سے ۱۹۳۷ء میں عمل میں آیا تھا۔ اس وقت سے ہی یہ قصبہ خاص توجہ کا مرکز رہا ہے۔ چنانچہ سیرالیون میں سب سے پہلا مسلم پرائمری سکول بھی یہیں کھولا گیا۔

حضور پرنور کے دورہ سیرالیون کے بعد اس مقام میں ہیلتھ سنٹر کا قیام عمل میں آیا جس کے انچارج مکرم ڈاکٹر ایس ایم حسن صاحب ہیں نیز پورے کمبیا ضلع میں سب سے قبل مسلم سیکنڈری سکول بھی جماعت احمدیہ کو ہی کھولنے کی توفیق ملی۔ چنانچہ نصرت جہاں سکیم کے تحت یہاں پر ستمبر ۱۹۷۱ء میں عارضی عمارت میں سکول کھول دیا گیا جس کا افتتاح سرکاری طور پر دسمبر ۱۹۷۱ء میں شمالی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر نے کیا۔

اس سکول کی عمارت کے لئے زمین کے حصول کے لئے شروع سے ہی کوشش ہو رہی تھی۔ گذشتہ سال جب یہاں مکرم امیر صاحب مع جنرل سیکرٹری جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کے تشریف لائے تو کافی بحث تمحیص کے بعد مالکان زمین سکول کے لئے دینے پر آمادہ ہو گئے لیکن بعد میں لیز کے لئے پھر مشکلات پیدا ہو گئیں لیکن حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل سب مشکلات کے باوجود گذشتہ سال اگست میں لیز مکمل ہو گئی اور یہیں پرائمری اور سیکنڈری سکول کے لئے تقریباً ۱۰-۱/۲ ایکڑ رقبہ ۹۹ سال کے لئے مل گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

سنگِ بنیاد

اس پر ۲۳ ستمبر ۱۹۷۲ء کو محترم امیر صاحب نے خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اس سکول کی عمارت کے پہلے بلاک کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر علاقہ کے تمام افسران پیراماؤنٹ چیفس اور دوسرے نمائندے تشریف لائے۔ اس کے بعد عمارت کی تعمیر میں بعض اوقات بعض مشکلات پیش آئی ہیں لیکن خدا کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل یہ عمارت تقریباً چھ ماہ میں مکمل ہو گئی۔ عمارت کی تعمیر کے دوران محترم امیر صاحب روکوپر تشریف لاتے رہے اور ہمیں اپنے مفید مشوروں سے نوازتے۔

افتتاح کی تیاری

افتتاح کے روز سکول کو بڑے احسن طریق پر سجایا گیا۔ سڑکوں پر جھنڈیاں وغیرہ لگائی گئیں اور مہمانوں کے بیٹھنے کے لئے ایک خاص جگہ تیار کی گئی جس میں ہمارے سکولوں کے اساتذہ اور طلباء نے خود کام کیا اور سکول کمپاؤنڈ کو سجایا گیا۔ مکرم امیر صاحب ایک روز قبل تشریف لائے اور انہوں نے بھی اس موقعہ پر بعض اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ ان پر عمل کرکے وزیر تعلیم جنہوں نے سکول کا افتتاح کرنا تھا اور ان کے قافلہ کی آمد سے قبل ہی ہر قسم کی تیاری مکمل کر لی گئی۔

وزیر تعلیم صاحب نے اسی روز دوپہر کے وقت فری ٹاؤن سے آنا تھا اور دوپہر کے کھانے کا انتظام بھی ہماری طرف سے کیا گیا تھا وہ سیدھے ریسٹ ہاؤس گئے وہاں پر مکرم امیر صاحب جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن سیرالیون پرنسپل صاحب اور دوسرے احباب موجود تھے انہوں نے انہیں خوش آمدید کہا۔

وزیر تعلیم کی سکول میں آمد

وزیر تعلیم صاحب مع نائب وزیر تعلیم سینئر انسپکٹرز آف سکولز سیکرٹری وزارت تعلیم سینئر انسپکٹر آف سیکنڈری سکولز اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر مکرم امیر صاحب کی معیت میں وقت مقررہ پر سکول میں تشریف لائے۔

رستہ میں روکوپر کے سکولز کے علاوہ قریبی دیہات سے احمدیہ پرائمری سکولوں کے طلباء نے اپنے مخصوص اور روایتی انداز میں ترانے گاتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ سکول میں پرنسپل صاحب احمدیہ سکول روکوپر جنرل سیکرٹری خاکسار اور دوسرے احباب نے وزیر تعلیم کو خوش آمدید کہا۔ بعد ازاں تمام سکولوں کے طلباء سے مکرم وزیر تعلیم صاحب نے سلامی لی اور قومی ترانے کے اختتام کے بعد افتتاحی تقریب کا آغاز محترم مولوی بشیر احمد صاحب شمس امیر جماعت احمدیہ سیرالیون کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جو مکرم عطاء الرحیم صاحب نے کی۔

اس کے بعد مکرم الحاج ایم کے ینگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن سیرالیون نے معزز مہمان ان کے قافلہ اور دوسرے احباب کو خوش آمدید کہتے ہوئے معزز مہمان کا تعارف کروایا اور بتایا کہ ہمارا احمدیہ سیکنڈری سکول شمالی صوبہ میں اپنی نوعیت کا واحد مسلم سکول ہے جماعت کا منصوبہ ہے کہ مستقبل قریب میں ہی (۱) ہر ضلع میں کم از کم ایک سیکنڈری سکول قائم کیا جائے (۲) پرائمری سکولوں میں تعلیم کے معیار کو بلند کیا جائے اور اسلامی تعلیم کے نصاب کو ضروری حصہ قرار دیا جائے (۳) اسی طرح سے ہر ضلع میں کم از کم ایک ہیلتھ سنٹر اور (۴) ہر صوبہ میں ایک ماڈرن طرز کے ہسپتال کا قیام جماعت کے زیر غور ہے۔

بعدہٗ مکرم انور احمد صاحب گھمن پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر نے وزیر تعلیم ان کے قافلہ اور ممبران پارلیمنٹ۔ پیراماؤنٹ چیفس۔ چیفس نے سرکاری افسران اور دوسرے احباب کو خوش آمدید کہا اور اپنے سکول کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ جس میں انہوں نے اعداد و شمار کے علاوہ وزیر تعلیم کی توجہ اس طرف مبذول کروائی کہ یہ اس صوبہ میں خاص اہمیت کا حامل سکول ہے کیونکہ اس میں اسلامی تعلیم کے علاوہ زراعت کی طرف خاص توجہ دی جا رہی ہے اور بہت ہی کم عرصہ میں اس سکول کی عمارت کو مکمل کیا گیا ہے۔

اس کے بعد ہمارے علاقہ کے ممبران پارلیمنٹ نے معزز مہمان کے علاوہ باقی سب احباب کو خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد وزیر تعلیم نے فرمایا:۔ کہ آج میں خوش ہوں کہ آپ نے مجھے اس موقع پر بلایا ہے میں بہت کم مواقع پر سکولوں میں گیا ہوں۔ ہر موقع اپنی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن یہ موقع بڑا ہی اہم اور خاص ہے انہوں نے جماعت احمدیہ کا ذکر کرتے ہوئے اس ملک کی تعلیمی سرگرمیوں میں بھرپور تعاون پر جماعت کا شکریہ ادا کیا اور روکوپر میں سیکنڈری سکول کے قیام کو انہوں نے خاص اہمیت کا حامل قرار دیا۔ اس بات پر انہوں نے خاص زور دیا کہ یہ سکول صرف ۷۰ طلباء کی تعداد سے شروع ہوا اور ایک سال کے اندر اندر اس کی تعداد ایک سو طلباء تک جا پہنچی ہے۔ یہ بات جماعت احمدیہ کے لئے قابل تعریف ہے۔

انہوں نے کہا کہ عمارت کا ۲۳ ستمبر ۱۹۷۲ء کو سنگ بنیاد رکھا گیا اور اتنے قلیل عرصہ میں یہ شاندار عمارت آج ہمارے سامنے ہے اور اس کی تعمیر پر تقریباً دس ہزار لیون کے اخراجات ہوئے ہیں یہ سب کے سب جماعت احمدیہ نے دئے ہیں جو بہت ہی قابل تعریف بات ہے انہوں نے کہا اس سکول کے کھولنے سے احمدیہ سیکنڈری سکولز کی تعداد چار سے بڑھ کر پانچ ہو گئی ہے۔ اس سے قبل جماعت کے زیر انتظام فری ٹاؤن، بو، اجے بو اور جورو میں سکول بڑے احسن طریق سے اور کامیابی سے چل رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل قریب میں جماعت مزید سکول کھولے گی (حکومت کی طرف سے امداد کا [illegible] مکمل یقین دلایا) اور یہ سکول ملک کی تعلیمی سرگرمیوں میں مزید اضافہ کا باعث ہوگی۔ اس وقت ۳۰ پرائمری سکول ہیں جن میں تقریباً ۵۰۰۰ طلباء اسلامی تعلیم سے روشناس ہو رہے ہیں اور جماعت ملک کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے اور مجھے امید ہے کہ جماعت اسی طرح

(جاری ہے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اپنی کوشش کو جاری رکھے گا۔ خطاب جاری رکھتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ میں نے اپنے ساتھیوں کو بتلایا ہے کہ یہ تمام باتیں قربانی سے حاصل ہوتی ہیں ہم تعلیم میں کافی پیچھے ہیں اور ترقی پذیر معاشرہ کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ تعلیم کی طرف خاص توجہ دے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ سکول ہماری امیدوں پر پورا اترے گا۔ اور ملک کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

زراعتی تعلیم شروع کرنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا اس سے قبل یہاں پر ایک ریسرچ سٹیشن قائم ہے جو ملک کے لئے کام کر رہا ہے اب اس سکول کے کھولنے سے ملک کی ترقی کے لئے مزید راہ کھل گئی ہے۔ انہوں نے تمام لوگوں پر زور دیا کہ آپ بھی ان کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور انہوں نے امید ظاہر کی کہ چونکہ پرنسپل صاحب پہلے ہی زراعت کے میدان کے ہیں اس لئے وہ اس کی ترقی میں مزید اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ نہ صرف سکول میں بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی تربیت دیں۔

آپ نے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ اس امر میں خاص توجہ دیں اور ملک کی ترقی میں بھرپور حصہ لیں۔

آخر میں انہوں نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس سکول کی تعمیر میں انتھک محنت سے کام کیا۔ اور جماعت کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہم ان کو امداد دیں گے اور مزید سکولوں کے کھولنے میں بھی اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

آپ کے بعد جماعت احمدیہ کسرانیون کے صدر جناب پیراماؤنٹ چیف اینگ کے گمانگا صاحب نے وزیر تعلیم کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے باوجود مصروفیت کے ہمیں اپنے قیمتی وقت سے وقت دیا اور یہاں پر تشریف لائے۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں وزیر تعلیم ان کے رفقاء اور تمام احباب کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ انہوں نے پرنسپل صاحب کو خاص ہدایت کی ہے کہ وہ زراعت کی طرف خاص توجہ دیں مزید فرمایا کہ سیرالیون کی زمین بڑی زرخیز ہے اگر پوری توجہ سے کام کیا جائے تو بہت جلد یہ ملک خوراک برآمد کرنے والے ممالک کی صف میں شامل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے جماعت کی اس پالیسی کی بھی وضاحت فرمائی کہ جماعت کا اولین اصول حکومت سے وفاداری ہے۔ اور ہم حکومت سے ہر قسم کا تعاون کرنے کو تیار ہیں۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے وزیر تعلیم اور نائب وزیر تعلیم کو قرآن کے علاوہ بعض دوسری اسلامی کتب بطور تحفہ پیش کیں جو انہوں نے بصد شکریہ قبول فرمائیں۔ افتتاح کے بعد

مکرم امیر صاحب کی درخواست پر وزیر تعلیم نے فیتہ کاٹ کر عمارت کا افتتاح کیا نئی عمارت کا معائنہ کیا اور سکول کی لاگ بک میں اپنے ریمارکس یوں لکھا:۔

"یہ ایک کامیاب تقریب تھی"

انہوں نے عمارت اور فرنیچر کو دیکھ کر بڑی خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

جماعت کی طرف سے وزیر تعلیم اور نائب وزیر تعلیم کو ایک ایک بکری بطور تحفہ پیش کی گئی۔ اور دور و نزدیک سے آئے سب احباب کی ٹھنڈے مشروب سے تواضع کی گئی۔

سکول کے افتتاح کی کارروائی کو ریڈیو، اخبارات میں خاص اہمیت دی گئی اور انہوں نے بڑی اچھی طرح سے جماعت احمدیہ کے کام کو سراہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کو مزید ترقی عطا فرمائے اور اسے اسلام و احمدیت کی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق دے۔

دعائے نعم البدل

خاکسار کے بھتیجے مکرم بشارت احمد صاحب امینی کا لڑکا عزیز احسان الحق امینی (۱۵ مئی) بروز جمعرات سات بجے صبح وفات پاگیا ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مکرم بشارت احمد صاحب لندن واپس جانے ہی والے تھے کہ ان کے ساتھ یہ حادثہ پیش آیا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضل اور احسان سے نعم البدل سے نوازے۔ آمین

(محمود احمد امینی نور سوزری گوجرانوالہ)

درخواست دعا

۱۔ میری اہلیہ محترمہ شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین۔ (سید عزیز احمد شاہد مربی سلسلہ وارث د مقامی ربوہ)

۲۔ عاجز چند ماہ سے گھٹنے میں درد کی وجہ سے پریشان ہے گھٹنہ میں پانی پڑ گیا ہے احباب کرام سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (احمد عبدالسلام فکیٹری ایریا ربوہ)

ننگے سر نماز پڑھنے کی ممانعت

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِسَتْرِ الرَّاسِ فِي الصَّلٰوةِ بِالْعِمَامَةِ اَوِ الْقَلَنْسُوَةِ وَيَنْهٰى عَنْ كَشْفِ الرَّاسِ فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُوْلُ اِذَا اَتَيْتُمُ الْمَسَاجِدَ فَأْتُوْهَا مُعَصَّبِيْنَ وَالْعِصَابَةُ هِيَ الْعِمَامَةُ۔

(کشف الغمہ ص ۸۷)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز میں پگڑی یا ٹوپی سے سر ڈھانکنے کا حکم دیا کرتے تھے اور نماز میں ننگے سر رہنے سے منع فرمایا کرتے تھے آپ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم مسجدوں میں آؤ تو معصبین کی حالت میں آؤ۔ اور العصابۃ کے معنی العمامۃ یعنی پگڑی کے ہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اشاعت اسلام کے لئے ایک پختہ عہد کی یاد دہانی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ مندرجہ الفضل ۲۲؍۲ کے چند اقتباسات درج ذیل ہیں۔

ایک پختہ عہد

حضور فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے مومن بندوں سے ایک پختہ عہد لیا تھا اور جو ہمیشہ لیا جاتا رہا۔ اور آپ پر ایمان لانے والے قیامت تک جس عہد کے پابند ہیں وہ یہ ہے کہ جو لوگ حقیقی طور پر ایمان لائے ہیں خدا تعالیٰ کی راہ میں انہیں جو مجاہدہ اور جدوجہد کرنی پڑے گی وہ اس سے منہ نہیں پھیریں گے۔ وہ اس سے پیٹھ نہیں دکھائیں گے۔"

ایفائے عہد کی توفیق پانے کا طریق

حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم اپنے اندر یہ ذہنیت پیدا کر لو کہ تم ہر قیمت پر اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے رہو گے تو میں آسمان سے تمہاری مدد کے لئے فرشتے بھیجوں گا اور وہ تمہارے قدموں کو مضبوط کر دیں گے اور تمہیں اس قابل اور اہل بنا دیں گے کہ تم اپنے وعدہ پر پورے اتر سکو"

غلبۂ اسلام کے لئے تحریک جدید کے مجاہدین نے بھی اللہ تعالیٰ سے یہی پختہ عہد کیا ہوا ہے کہ حالات خواہ کچھ ہوں وہ اس میدان سے پیٹھ نہیں پھیریں گے۔ سو حضور ایدہ اللہ کی ہدایات کے مطابق اس کے ایفاء کی توفیق پانے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کے حضور اس عزم کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے اسی قادر مطلق خدا سے استمداد کے لئے دست بدعا رہنا چاہیئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

گمشدہ رسید بک!

مکرم قائد صاحب سوسائٹی کراچی نے اطلاع دی ہے کہ رسید بک ۸۹۶۴ جبکہ ۱ تا ۲۸ رسیدات تک استعمال ہو چکی ہے گم ہو گئی ہے اس لئے خدام رسید بک پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کریں اور اگر کسی کو اس کے متعلق پتہ چلے تو وہ مرکز میں یا قائد صاحب سوسائٹی کراچی کو اطلاع دیں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین کرام اپنی مجالس کی شہادت/اپریل کی رپورٹ جلد بھجوائیں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز مصالح قبرستان صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۱۸۷

میں ابراہیم جلاہ دلد پاٹھما اس جیا ... عمر ... سال بیعت ... ساکن بو ... سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

دو عدد مکان مالیتی (۔/۲۰۰۰ لیونز)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۰ لیونز ماہوار آمد ہے۔ میں تا زندگی اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ ابراہیم جلاہ ولد پاٹھما س جلاہ صاحب ساکن نمبر A-B-5A5 لائن نیو بستی بو سیرالیون

گواہ شد:۔ Jameel Bholimoma 20, Baimanbe Road, Bo.

گواہ شد:۔ Musa Bin Kamara (Teacher) Ahmadia Primary School Bo. Sieraleon

مسل نمبر ۲۱۱۸۸

میں مسٹر محمد گیانال ولد مسٹر گیابان یام یاسو قوم ... عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۴۲ء ساکن بو سیرالیون احمدیہ سیکنڈری سکول بو نمبر ۲۶ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۹۰ لیونز ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ مسٹر محمد گیانال ولد مسٹر گیابان یام یاسو صاحب احمدیہ سیکنڈری سکول پوسٹ بکس نمبر ۲۶ بو۔ سیرالیون۔

گواہ شد:۔ Pa, Alpha Sharif 31, Thonsonst, Bo

گواہ شد:۔ Pa, Lhaji Ali Rogers 27 Kissy Town Rd. Bo.

مسل نمبر ۲۱۱۹۰

میں ڈاکٹر محمد حسین ساجد ولد چوہدری فیروز دین صاحب مرحوم ساکن ۱۱۴۵۵ ایس ڈبلیو پیرووڈ ڈی۔ آر پورٹ لینڈ آرگن ۹۷۲۲۵ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۔/۲۰۰۰ Per ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ ڈاکٹر محمد حسین ساجد ولد چوہدری فیروز دین صاحب مرحوم ساکن ۱۱۴۵۵ ایس ڈبلیو پیرووڈ ڈی آر پورٹ لینڈ آرگن 97225

گواہ شد:۔ R. Anwar NO 1524 Son of Maulana Abdul Malik Sahib 430 N.E 23rd. NE Portland Oregon 97232.

گواہ شد:۔ Mian Mohammad Tahir S/o Mian Ataullah Sahib 11455 S.W. Pinewood Portland Oregon 97225

مسل نمبر ۲۱۱۹۱

میں میاں نسیم احمد سرفراز ولد میاں اللہ دتہ صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ (حال سیرالیون) ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک پلاٹ رقبہ ایک کنال دارالنصر ربوہ مالیتی ۔/۲۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۹۹ لیو ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ نسیم احمد سرفراز ولد میاں اللہ دتہ صاحب ٹیچر احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول جورو سیرالیون

گواہ شد:۔ بشیر احمد عارف ولد علی بخش صاحب احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول جورو سیرالیون۔

گواہ شد:۔ عبدالسلام ظافر ولد منشی سبحان علی صاحب احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول جورو سیرالیون

مسل نمبر ۲۱۱۹۲

میں نعیمہ ملک بنت ملک کرنل سلطان محمد صاحب قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹ فتح خاں ضلع کیمبل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) جائیداد منقولہ زیورات مالیتی ۔/۵۵۰ روپے

(۲) جائیداد غیر منقولہ زمین دو صد کنال مالیتی ۔/... روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نعیمہ ملک بنت کرنل ملک سلطان محمد خاں صاحب مرحوم۔ کوٹ فتح خاں ڈاک خانہ خاص ضلع کیمبل پور

گواہ شد:۔ ادریس نصر اللہ خان ایڈووکیٹ ۱۰۲ سی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد:۔ عبدالحمید ۱۰۲ سی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر ۲۱۱۹۳

میں رحیم بی بی زوجہ چوہدری غلام محمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۴/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر جو وصول کر چکی ہوں مبلغ ۔/۲۵/۳۲ روپے بالیاں طلائی ایک جوڑا وزنی ۲ تولے مالیتی مبلغ ۔/۶۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ رحیم بی بی زوجہ چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم معرفت محمد رفیق بھٹی کوارٹر نمبر ۲ رحمان ٹیکسٹائل پروڈکٹس لمیٹڈ لائل پور۔

گواہ شد:۔ سید عطا حسین شاہ سیکرٹری مال لائل پور

گواہ شد:۔ حافظ عبدالکریم حنیف لائل پور

مسل نمبر ۲۱۱۹۴

میں سید تنویر احمد شاہ ولد سید علی احمد شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۲۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۱۱۵ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ سید تنویر احمد شاہ ولد سید علی احمد شاہ مرحوم فضل عمر ہسپتال ربوہ

گواہ شد:۔ منیر الدین شمس مربی سلسلہ احمدیہ

گواہ شد:۔ ڈاکٹر محمد احمد ابن ڈاکٹر حشمت اللہ خان فضل عمر ہسپتال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں ایک اور احمدیہ مسجد کی افتتاحی تقریب

ریڈیو سیرالیون کی نشر کردہ خبر

۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء بروز جمعۃ المبارک سیرالیون کے کیلاہون (Kailahun) ڈسٹرکٹ کے قصبہ بالیہون (Gbalehun) میں نو تعمیر شدہ احمدیہ مسجد کا افتتاح عمل میں آیا۔ افتتاح کے بعد احمدیہ مشن سیرالیون کے مبلغ انچارج مکرم مولوی بی اے شمس صاحب نے نماز جمعہ پڑھانے سے قبل جو خطبہ دیا اس کے خلاصہ پر مشتمل خبر اسی روز رات کو چھ اور آٹھ بجے ریڈیو سیرالیون سے نشر ہوئی۔ ریڈیو سیرالیون کی طرف سے نشر کردہ خبر کا ترجمہ ذیل میں ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے:-

"کیلاہون (Kailahun) ڈسٹرکٹ کے قصبہ بالیہون (Gbalehun) میں شہر کی مسجد کے افتتاح کے موقعہ پر احمدیہ مشن کے مبلغ انچارج اور جماعت احمدیہ سیرالیون کے امیر مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس نے خطبہ جمعہ میں یہ امر نمازیوں کے ذہن نشین کرایا کہ جماعت کی ترقی کا انحصار خدمت دین کے لئے زندگیاں وقف کرنے پر ہے۔ آپ نے انہیں نصیحت کی کہ وہ خدمت اسلام کا فریضہ پوری پامردی سے ادا کریں۔ اور کسی نا پائیدار قدم پیچھے ہٹانے کا خیال بھی دل میں نہ لائیں۔

آپ نے فرمایا مستقبل میں اور بھی زیادہ تعداد میں خدمت اسلام کی خاطر زندگیاں وقف کرنے کی ضرورت پیش آئے گی اس لئے ہر شخص کو یہ امر ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ اس کی اپنی فلاح اور تعمیر و ترقی آسانی اور آرام و آسائش کی زندگی کے ساتھ نہیں بلکہ جفاکشی اور قربانی و ایثار کے ساتھ وابستہ ہے۔

امیر جماعت احمدیہ سیرالیون نے حاضرین پر زور دیا کہ وہ اجتماعیت کے احساس کو زیادہ سے زیادہ اجاگر کرنے اور ترقی دینے پر خاص توجہ دیں آپ نے کہا ہم صرف اجتماعی نقطہ نظر اور اجتماعی ذہنیت کو فروغ دے کر ہی ترقی کر سکتے ہیں۔

مولوی بی اے شمس صاحب نے انہیں توجہ دلائی کہ وہ پورے اخلاص اور دلی شوق کے ساتھ سلسلہ کی خدمت میں منہمک رہیں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ اس عورت کی طرح نہ بنیں جس نے سوت کاتنے اور دھاگہ بٹنے اور مضبوط بنانے کے بعد اپنی نادانی سے خود ہی اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا۔

امیر جماعت احمدیہ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ خدائے رحمٰن و رحیم اپنے فضل سے ہماری دستگیری فرمائے گا۔ اور ہماری رہنمائی فرماتے ہوئے ہماری کوششوں میں ہمارا مددگار ہوگا آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں برائیوں کے خلاف جہاد کرنے کی ہمت اور طاقت عطا کرے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے اور خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔"

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۱۷ مئی بروز جمعرات چار بجے شام کو مکرم صوبیدار فضل شاہ صاحب (آف اٹھوال) کی بیٹی عزیزہ صفیہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں بہت سے احباب شامل ہوئے۔ ان کا نکاح اسی روز مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد نے عزیز محمد صدیق صاحب ابن مکرم چوہدری محمد بخش صاحب چک ۸۸ ج ب تحصیل و ضلع لائلپور کے ساتھ بعوض دو ہزار روپیہ حق مہر پڑھایا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مجلس انصار اللہ کا تربیتی اجتماع

مجلس انصار اللہ ضلع لائلپور اپنا تیسرا تربیتی اجتماع مورخہ ۲۷ مئی ۷۳ء بروز اتوار بمقام چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائلپور منعقد کر رہی ہے جس میں مرکز کی طرف سے نمائندگان بھی شرکت فرمائیں گے۔ انشاء اللہ

تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور کی جملہ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(نائب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرے بیٹے مسعود احمد کا سول ہسپتال لائلپور میں اپنڈے سائٹس کا آج اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے اپریشن کی کامیابی اور صحت کی بحالی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رحمت اللہ دارالعلوم۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

داغ دھبے کیل مہاسے چھائیاں

چھائیاں

فیلین

کے ایک کورس کے کھانے اور لگانے سے غائب ہو جاتی ہیں

قیمت ۹/-

شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

ورائٹی سٹور

ہر قسم کا معیاری کراکری بجلی کا سامان بازار سے بارعایت خرید فرمادیں آپ کی اپنی دکان۔ ورائٹی سٹور رحمت بازار ربوہ

پی آئی اے

پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے احباب جماعت اسٹیٹ بنک کی اجازت در آمد اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولتیں ہم سے حاصل کریں نیز اندرون ملک ذریعہ ٹیلیفون ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں ٹرانسپورٹ کا معقول انتظام ہے۔

ملک عبدالحفیظ منیجر احمد برادرز جی ایس اے پی آئی اے ربوہ فون ۵۵۵

فوجی بھرتی

مورخہ ۹ جون ۷۳ء بروز ہفتہ صبح آٹھ بجے ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدواران تعلیمی سرٹیفکیٹ جس میں تاریخ پیدائش درج ہو ہمراہ لائیں کم از کم معیار بھرتی: قد ۵ فٹ ۶ انچ وزن = ۱۱۳ پونڈ۔ چھاتی ۳۲-۳۳ تعلیم پانچ جماعت۔ عمر ۱۷ سال سے ۲۰ سال تک۔ میٹرک ایف اے کے لئے عمر میں ایک سال اور بی اے کے لئے دو سال کی رعایت۔

(ناظر امور عامہ)

ضرورت معلم

مجھے اپنی جماعت کے بچوں کو قرآن مجید پڑھانے اور بڑوں کی تربیت کے لئے ایک معلم کی ضرورت ہے جو دوست یہ خدمت سرانجام دے سکتے ہوں وہ مجھے اطلاع دیں حسب لیاقت و کارکردگی معقول تنخواہ دی جائے گی۔

ڈاکٹر محمد عبداللہ
امیر جماعت احمدیہ سانگلہ ہل۔

مکان قابل فروخت

دارالرحمت غربی نزد رحمت بازار ربوہ میں ایک پختہ مکان نیا تعمیر شدہ رقبہ ایک کنال

قابل فروخت ہے

میٹریل نہایت عمدہ استعمال کیا گیا ہے مکان دو حصوں میں ہے اور چھتیں آر سی سی ہیں پانی نلکا گیس بجلی لگی ہوئی ہے خواہشمند محمد علی اٹرن سٹور گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۵ سے رجوع فرمائیں۔

نکسیر خواہ کتنی پرانی ہو

ایپس ٹکسز کیور

EPISTEXIS CURE

مجرب زود اثر اور مستقل علاج ہے ٹیوب ۱/۵۰

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۶/۶۰